...... ''پروگرام'' ......

آئینہ

سلطان وحید ہانگ کانگ

ایک نارمل انسان اپنے چھوٹے سے ذہن میں کیا کیا پروگرام بناتا ہے، اچھے پروگرام، کاروباری پروگرام، تعلیمی پروگرام، کھیل کے پروگرام، تفریحی مقام پر جانے کے پروگرام اور غلط پروگرام بھی بنائے جاتے ہیں، ڈاکو بھی کہیں ڈاکہ ڈالنے کیلئے پروگرام ہی بناتا ہے، چور چوری کرنے جاتا ہے تو ایک پروگرام لے کر جاتا ہے، غلط قسم کے وہ لوگ جو کسی ''گینگ'' میں شمولیت اختیار کر لیتے ہیں ان کے گینگ کے بھی اپنے پروگرام ہوتے ہیں اور اسی کے مطابق عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ایک پروگرام خود ہمارے لئے ہوتا ہے، ہم سے متعلق ہوتا ہے لیکن ہم اس سے بے خبر رہتے ہیں، وہ پروگرام بناتا کوئی اور ہے اور ہوتا ہمارے لئے ہے۔ ہم میں سے کوئی یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ وہ خود اپنی مرضی اور اپنے پروگرام کے تحت اس دنیا میں آیا ہے، دنیا میں آیا تو ہے لیکن اپنی مرضی سے نہیں بلکہ کسی اور کی مرضی سے آیا ہے، اگر کوئی اپنی مرضی سے آتا تو کوئی معذور، اندھا، لنگڑا لولا نہیں آتا، ہر بندہ خوبصورت چہرہ لے کر آتا، بہترین مال و دولت اپنی تقدیر میں لکھوا کر آتا لیکن ایسا نہیں ہے، بہت سے لوگوں کی شادی ہو جاتی ہے اور سالوں سال ان کے ہاں اولاد نہیں ہوتی، کسی کو اللہ تعالیٰ جلد ہی اولاد کی نعمت سے سرفراز فرما دیتا ہے، کسی کے ہاں ادھیڑ عمری میں اولاد کی نعمت آتی ہے اور کوئی بے اولاد ہی رہتا ہے، ورنہ ہر جوڑا چاہتا ہے کہ ہمارے ہاں اولاد ہو لیکن یہ اختیار کسی اور کا ہے، یہ پروگرام کسی اور نے بنایا ہوتا ہے کہ کس کو اولاد دینی ہے اور کس کو نہیں، کس کو صرف بیٹے ہی دینے ہیں اور کس کو صرف بیٹیاں اور کس کس کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں دینی ہیں...... یہ اللہ پاک کے پروگرام ہوتے ہیں...... جن سے ہم انسان لاعلم رہتے ہیں، ہمارا کام دعا کرنا ہے کہ اللہ رب العزت ایمان والی صحت والی اولاد عطا فرمائے۔ آمین

جس طرح ہمارے آنے کے پروگرام سے ہم ناواقف ہوتے ہیں اسی طرح ہمارے اس فانی دنیا سے جانے کے پروگرام ہوتے ہیں اور اسی طرح ہم اس سے بھی لاعلم ہی ہوتے ہیں، کس نے کب جانا ہے، کس طرح، کس حال میں اور کس جگہ سے جانا ہے...... یہ کوئی نہیں جانتا...... ہاں ہمارا یقین ہے کہ ہم سب نے جانا ہے، یہاں بھی یہ دعا کرتے رہیں گے کہ اللہ رب العزت ایمان کی حالت میں اسلام پر موت دے۔ آمین

جہاں چائنہ کے علاقے سچوان میں قیامت خیز زلزلے نے ہمارے پاکستان میں 2005ء میں آئے ہوئے زلزلہ کی یاد تازہ کر دی ہے وہیں پر میانمار کے طوفان نے سونامی کی یاد تازہ کر دی ہے۔ پاکستان کے زلزلے اور سونامی میں تو لاکھوں لوگ لقمہ اجل بن گئے تھے جبکہ چائنہ اور میانمار میں اب تک ہزاروں لوگ اس دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں ہزاروں لاکھوں زخمی اور بے گھر ہو چکے ہیں، لوگ ملبے تلے دبے پڑے زندگی اور موت کی کشمکش میں ہیں، پوری دنیا کی مختلف تنظیمیں حرکت میں آ چکی ہیں اور امدادی کارروائیوں میں مصروف ہیں۔

ایسے ایسے مناظر دیکھنے کو مل جاتے ہیں کہ اللہ کی پناہ، وہ جو پکے گھر بنا کر رہتے تھے، وہی پکے گھر صرف ایک جھٹکے سے نیچے آئے اور وہیں پر وہ دب گئے، بہت سے لوگوں کے چہرے ناقابل شناخت ہوئے اور ان کے کپڑوں وغیرہ سے ان کو پہچانا گیا، زندہ بچ جانے والے کئی لوگ شدید زخمی حالت میں کھلے آسمان کے نیچے پڑے ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی نہیں جانتا تھا کہ ان کی موت یوں اچانک ہوگی، یوں وہ اپنے عزیزوں سے جدا ہو جائیں گے، ان قدرتی آفات ہی پر کیا موقوف، بہت سے لوگوں کی اچانک اموات ہوتی ہیں، کسی کے بارے میں سنتے ہیں کہ وہ اب اس دنیا میں نہیں تو یقین نہیں آتا، لیکن وہ موت کا مزہ چکھ چکا ہوتا ہے۔

ہم زندہ لوگ بھی تو اسی منزل کے راہی ہیں...... کب، کہاں اور کس وقت بلاوا آ جائے، اللہ ہی جانے...... اللہ ہمیں عبرت والے واقعات سے عبرت لینے کی توفیق دے، یہ جو نشان عبرت بنے ہیں یہ بھی تو ہماری طرح مختلف پروگرام بنائے ہوئے تھے، لیکن ایک پروگرام بنانے والے نے ان کے لئے اور ہی بنایا ہوا تھا اور وہ لوگ جو ہماری طرح اپنی مرضی سے نہیں آئے تھے گئے بھی تو کسی اور کی مرضی سے، ہم سب بھی تو اپنی مرضی سے نہیں جائیں گے اسی کی مرضی سے جائیں گے۔

دعا ہے کہ ان تمام آفات میں جو مسلمان بھائی بہن رخصت ہوئے ہیں اللہ ان کی موت کو شہادت کے درجے میں قبول فرمائے اور لواحقین کو صبر دے اور ہم میں سے جو بھی اس دنیا سے رخصت ہو تو ایمان کے ساتھ رخصت ہو۔ آمین

قرآن مجید میں سورہ لقمان کی آخری آیات میں اللہ کریم کا ارشاد پاک ہے کہ ''بے شک اللہ ہی ہے جس کے پاس ہے علم قیامت کا اور وہی برساتا ہے بارش اور وہی جانتا ہے کہ کیا ہے رحموں میں (مادر رحم) اور نہیں جانتا کوئی شخص کہ کیا کرے گا وہ کل اور نہیں جانتا کوئی شخص کہ کس سرزمین میں مرے گا، بے شک اللہ ہے ہر بات جاننے والا اور پوری طرح باخبر''